

مسلم امت کی یتیمی اور غلامی کے سو ہجری سال۔ خلافت ہی مسلمانوں کیلئے شفیق ماں باپ کے سائے کی طرح ہے

اس رجب 1442 ہجری کو خلافت کے انہدام کے 100 ہجری سال پورے ہو جائیں گے جس خلافت کے زیر سایہ مسلمان ایک ہزار سال سے زائد عرصے تک سیاسی، فوجی، معاشی، علمی، اور تہذیبی پہلو سے دنیا کی قیادت کرتے رہے۔ اور جس خلافت کے خاتمے کے لیے یورپی استعمار نے عرب اور ترک غداروں کے ساتھ مل کر ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور بالآخر آج سے سو ہجری سال پہلے وہ اس گھناؤنی سازش میں کامیاب ہو گئے۔

یہ خلافت کا انہدام ہی تھا جس کے نتیجے میں مسلمانوں کو 50 سے زائد آڑھی ترچھی لکیروں سے کاٹ کر الگ ممالک قرار دے دیا گیا، اور انھیں نئے رنگ برنگے کپڑوں، بے ہنگم ترانوں اور جغرافیائی شناختوں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔ اس پر مستزاد یہ کہ ان تمام ممالک کو مغرب کے ایجنٹ حکمرانوں اور مغربی نظاموں کے تحت کفریہ قوانین پر مبنی عالمی ورلڈ آرڈر کی چوکھٹ پر مودب غلام کی مانند کھڑا کر دیا گیا۔ ہماری شامی، مصری، ترک اور برصغیر کی مختلف بٹالین اور کورز الگ افواج بن کر ایک دوسرے کے سامنے بارڈر پر کھڑی ہو گئیں جس میں سے کسی کی بھی ذمہ داری قبلہ اول کو آزاد کرانا نہ رہی، نہ ہی ان افواج پر دیگر مقبوضہ مسلم علاقوں کی ذمہ داری عائد کی گئی۔ مگر وقتاً فوقتاً استعماری آقاؤں کی خدمت کیلئے ہر جگہ ان افواج کا بے دریغ استعمال کیا گیا۔ ہمارے وسائل بکھر گئے اور لاپٹی عالمی سرمایہ داروں کی بھینٹ چڑھ گئے۔ ہماری تیل کی دولت فرانس کے منزل واٹر سے سستی ہو کر یورپ اور امریکہ کی ترقی کا ایندھن بن گئی لیکن ہمارے اپنے لوگ جو اسلامی نظام کے زیر سایہ امیر تھے، بھوک اور تنگ کا نشان بن گئے۔ وہ بیت المال ختم ہو گیا جو امیروں سے زکوٰۃ، عشر اور خراج وصول کر کے اس کے حق داروں کو پہنچاتا تھا۔ جہاد اور حدود معطل ہو گئے، ہمارے علاقوں میں کافر افواج ایسے دندنانے لگیں جیسے کہ یہ ان کی میراث کی زمین ہے۔ مشرق و مغرب میں کروڑوں مسلمان تہہ تیغ کر دیئے گئے، لاکھوں خواتین کی آبروریزی کی گئی، کروڑوں بچے یتیم ہو چکے ہیں، اور مسلم سر زمین کافر طاقتوں کی باہمی چپقلش کا اکھاڑ بن گئی ہے، جبکہ مسلمان اپنی زمینوں پر محض تماشائی بن کر رہ گئے ہیں، جو ڈربے کی مرغی کی طرح اپنی ذبح ہونے کی باری کا انتظار کر رہے ہوں۔

اے مسلمانو! مغرب تمہیں یہ باور کروانا چاہتا ہے کہ تم مغلوب ہو، تم عالمی آرڈر کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، تمہارے پاس مغرب جیسا جدید نظام نہیں۔ پس تمہیں مغرب کے افکار اپنا کر دنیا کے عالمی نظام میں سے کچھ حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیے، اور اس سنجھے میں مسلم تعلیم یافتہ ذہن کو پھنسا گیا تاکہ وہ مغرب کی پیروی کرے۔ اس حقیقت پسندانہ لائحہ عمل نے ہمیں صرف مزید غلامی کے سوا کچھ نہیں دیا۔ جبکہ مسلمان دنیا و مسائل، اہم ترین جغرافیائی خطے، نوجوان آبادی، جذبہ جہاد سے سرشار کئی ملین افواج، جدید ترین اسلحے اور ان سب سے بڑھ کر واحد درست آئیڈیالوجی یعنی اسلام کی حامل ہے۔ یہ خلافت کا قیام ہی ہے جو ہمیں اس گہرے منجد ہار سے نکال سکتا ہے، جس کیلئے حزب التحریر مکمل متبادل آئین، قوانین اور پالیسیوں کے ساتھ میدان عمل میں مسلمانوں کو پکار رہی ہے۔ یہ تبدیلی اس موجودہ سیٹ اپ اور حکمرانوں کو اکھاڑ کر قائم ہوگی، جس کی ابتدا کیلئے پاکستان ایک آئیڈیل چوائس ہے۔ ہر دن مزید مضبوط ہوتی غلامی تمہارے سامنے ہے۔ سو ہجری سالوں پر مبنی مغرب کی پیروی کا نتیجہ تمہارے سامنے ہے۔ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ آپ اپنے دین اسلام اور اس پر مبنی حکمرانی کی جانب لوٹ آئیں؟ یقیناً یہ وقت آچکا ہے۔ آگے بڑھیں اور خلافت کے دوبار قیام کے ذریعے اپنی عظمت رفتہ اور کھوئی ہوئی عزت اور مقام حاصل کر لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے روح الامین، جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اللہ کی طرف سے نازل کردہ یہ وحی اپنی امت تک پہنچائی: **إِنَّمَا إِلَهُمُ جَنَّةُ يُفَاتِلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُنْتَقَى بِهِ** "بے شک امام (خلیفہ) ایک ڈھال ہے جس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے"۔ (مسلم)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس